الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین
بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیٰحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مأتہ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر:
مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۵، ۶

صفحات تجلی الیقین	۱۱۲
صفحات تمہید ایمان	۴۴
کل صفحات	۱۵۶
کتابت	صابر لائلپوری
مطبع	دین محمدی پریس لاہور
ناشر	مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور
تعداد	ایک ہزار
طباعت	سنہ ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد	۴/۰۰	روپے
قیمت قسم اول غیر مجلد	۳/۲۵	روپے
قیمت قسم دوم غیر مجلد	۲/۷۵	روپے

فون: ۴۰۵۶

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

بغدادی مسجد

مسلمانو مسلمانو اے مصطفےٰ پیارے کے نام پر قربان ہو

صلی اللہ علیہ وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم

اُسی پیارے محبوب کی عظمت کے لئے ذرا اس

تمہید ایمان بآیات قرآن

۱۳۲۶ھ

کو ملاحظہ کرو

جسمیں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یہ معنی ہیں پیارے بھائیو اس کے دیکھتے سے سچا حقیقی ایمان نظر آتا ہے۔ مسلمان کا ایمان ترقی و نور پاتا ہے۔ ایک نظر تو دیکھ لو

— تصنیف لطیف —

صاحب حجت قاہرہ مجدد مأتہ حاضرہ عالم اہلسنت ناصر دین و ملت قامع بدعت اعلیٰحضرت مرشدنا وہادینا مولانا مولوی مفتی حاجی محمد احمد رضا خانصاحب قادری برکاتی ادام اللہ فیوضہم

ناشر :۔ مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

مطبوعہ :۔ دین محمدی پریس لاہور

نہ ہوئی یا اللہ و رسول کی جناب میں انکی دشنام[1] نہ دیکھی سنی تھی اوس وقت تک کلمہ گوئی کا پاس لازم تھا غایت احتیاط سے کام لیا جتنے کہ فقہائے کرام کے حکم سے طرح طرح ان پر کفر لازم تھا مگر احتیاطاً اونکا ساتھ نہ دیا اور متکلمین عظام کا مسلک اختیار کیا۔ جب صاف صریح انکار ضروریات دین و دشنام دہی رب العلمین و سید المرسلین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم اجمعین آنکھ سے دیکھی تو اب بے تکفیر چارہ نہ تھا کہ اکابر ائمۂ دین کی تصریحیں سن چکے کہ من شك فی عذابہ وکفرہ فقد کفر جو ایسے کے معذب و کافر ہونے میں شک کرے خود کافر ہے۔ اپنا اور اپنے دینی بھائیوں عوام اہل اسلام کا ایمان بچانا ضرور تھا لاجرم حکم کفر دیا اور شائع کیا وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ۝

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ کہہ دو کہ آیا حق اور مٹا باطل باطل کو ضرور مٹنا ہی تھا اور فرماتا ہے۔ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ج قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ج دین میں کچھ جبر نہیں حق راہ صاف جدا ہو گئی ہے گمراہی سے یہاں چار مرحلے تھے (۱) جو کچھ ان دشنامیوں نے لکھا چھاپا ضرور وہ اللہ و رسول جل جلالہ و صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین و دشنام تھا (۲) اللہ و رسول جل وعلا و صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کرنیوالا کافر ہے (۳) جو انھیں کافر نہ کہے جو اونکا پاس لحاظ رکھے جو ان کی استادی یا رشتے یا دوستی کا خیال کرے وہ بھی انہیں ہی میں سے ہے انہی کی طرح کافر ہے قیامت میں انکے ساتھ ایک رسی میں باندھا جائے گا۔ (۴) جو عذر و مکر مُہال و ضلال یہاں بیان کرتے ہیں سب باطل و نارو او پادر ہوا۔

---

[1] جیسے گنگوہی صاحب و انبٹھی صاحب کو انکے قول کی نسبت جبکہ سوال آیا تھا کہ خدا جھوٹا ہو سکتا ہے اوسکے بعد معلوم ہوا کہ شیطان کا علم رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ بتاتے ہیں پھر گنگوہی صاحب کا وہ فتویٰ کہ خدا جھوٹا ہے جو اسے جھوٹا کہے مسلمان سنی صالح ہے جب چھپا ہوا نظر سے گزرا کمال احتیاط یہ کہ وہ مہر و دستخط چھپا ہوا تھا اوس پر وہ تیقن نہ کیا جسکی بنا پر تکفیر ہو جب اوسکا فتوے گنگوہی صاحب کا مہری دستخطی خود آنکھ سے دیکھا اور بار بار چھپے پر گنگوہی صاحب نے سکوت کیا تو اوس کے صدق پر اعتبار کافی ہوا۔ یوہیں قادیانی دجال کی کتابیں جبتک آپ دیکھیں اوسکی تکفیر پر جزم نہ کیا جبتک صرف مہدی یا عیسےٰ مسیح بننے کی خبر گرم تھی جس نے دریافت کیا یہی کہا کہ مجنون معلوم ہوتا ہے اب امرتسر سے ایک فتویٰ اسکی تکفیر کا بمہر و دستخط آیا جسمیں اسکی کفریہ عبارتیں بحوالہ صفحات منقول تھیں اوسپر بھی اتنا لکھا کہ اگر یہ اقوال مرزائی تحریر و نہیں اسطرح ہیں تو وہ یقیناً کافر دیکھو رسالہ السو و العقاب علی المسیح